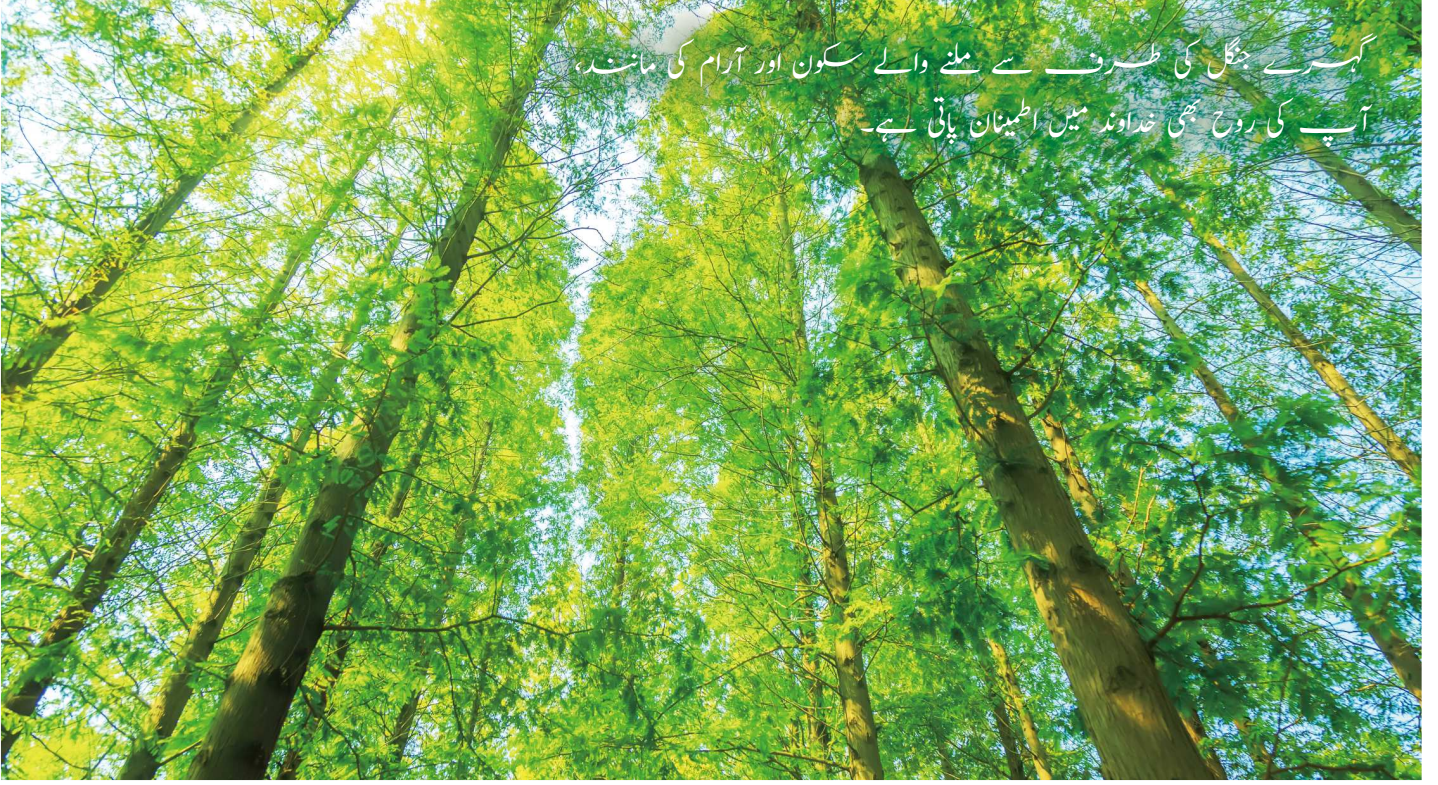


ماہنامہ خبریں

نمبر 126 اگست 2026



گہرے جنگل کی طرف سے ملنے والے سکون اور آرام کی مانند،
آپ کی روح بھی خداوند میں اطمینان پاتی ہے۔

تین سال سے جاری ناخنوں کے درد اور چھالے ختم ہو گئے ہیں۔

ایہوا کم | خاتون، ۴۷ سال، سیہونگ، گیونگگی

کہ کیا مجھے درد ہو رہا ہے۔
اسی دوران، جوڑوں کا درد (آرتھرائٹس) جو مجھے بیس کی دہائی میں شروع
ہوا تھا، اس کی وجہ سے میری انگلیوں کے جوڑ ٹیڑھے ہو گئے تھے۔
لیکن خدا نے موسم گرما کی اجتماع جیسی مختلف عبادتی کے ذریعے مجھے
بتدریج شفا دی، اور اب میں بغیر درد کے زندگی گزار رہی ہوں۔
اس فضل کا تجربہ کرنے کے بعد، مارچ میں منعقد ہونے
والی الہی شفا کی میٹنگ میں، میں نے پادری سو جن لی سے دعا کروائی، اس
یقین کے ساتھ کہ ناخن کی یہ تکلیف بھی شفا پائے گی۔ دعا کے وقت مجھے
اپنے جسم میں جھلکتی ہوئی گرمی محسوس ہوئی اور میرے دل میں شفا کا پختہ
یقین پیدا ہو گیا۔

خدمت کے بعد میں نے ایک حیرت انگیز بات دیکھی۔ تین سال
سے زیادہ عرصے سے بار بار بننے والے چھالے مکمل طور پر غائب ہو
گئے، جیسے اسکاچ ٹیپ کی طرح اتر گئے ہوں، اور گزشتہ چار ماہ سے وہ
ایک بار بھی دوبارہ نہیں بنے۔ میری انگلی کا درد بھی ختم ہو گیا ہے، اور جو ناخن
پہلے گہری U نما سفکتن کے ساتھ بڑھ رہا تھا، اب دوبارہ ہموار اور
مکمل طور پر درست حالت میں بڑھ رہا ہے۔
تین سال کے بعد میرا ناخن دوبارہ بالکل معمول کے مطابق ہو گیا ہے۔
ہلویاہ! میں اپنے شفا دینے والے آسمانی باپ کو تمام حلال دیتی ہوں۔

تین سال پہلے، اپنے گھر
کے باغیچے کی دیکھ بھال کرتے ہوئے
کثرت سے فینچی استعمال کرنے کے
بعد، میرے دائیں ہاتھ کی چوتھی انگلی کے
ناخن میں غیر معمولی علامات ظاہر ہونا
شروع ہوئیں۔ ناخن کے اوپری حصے میں
تیز اور چھتا ہوا درد محسوس ہونے لگا،
جس کے بعد سرخی اور سوزش پیدا
ہو گئی۔ پھر ناخن گہرے U شکل



کے شگاف/گڑھے کے ساتھ بڑھنے لگا۔

چھالے بار بار ناخن کے اوپر کی جلد پر بن جاتے اور پھٹ جاتے
تھے۔ برتن دھوتے وقت یہ چھالے پھٹ جاتے اور شدید جلن اور
درد ہوتا، جس کی وجہ سے فینچی کو آزادانہ طور پر استعمال کرنا مشکل ہو گیا
تھا۔ میں اپنی انگلیوں کے سروں پر زور نہیں ڈال سکتی تھی، یہاں تک کہ اپنے
کتے کے بالوں میں برش کرنا بھی دردناک اور مشکل ہو گیا تھا۔ جب کبھی
میرا ہاتھ غلطی سے کسی سے ٹکرا جاتا یا کسی سے ہاتھ ملائی تو درد مزید بڑھ
جاتا، اس لیے مجھے پہلے ہی دوسروں سے سبھنے کی درخواست کرنا پڑتی
تھی۔ نیل سیلون کا عمل بھی میرے ہاتھ کو تشویش سے دیکھتا اور بار بار پوچھتا

موٹر سائیکل کے حادثے کے باعث بیومرس کی ہڈی کے گریٹر ٹیوبرکل میں ہونے والے فریکچر سے شفا پائی۔

دیپانشو شود | مرد، ۱۸ سال، دہلی، بھارت



ہسپتال میں اور بیومرس کے گریٹر ٹیوبرکل کے فریکچر کی تشخیص

27 اپریل کو موٹر سائیکل چلاتے ہوئے اچانک میرا پاؤں پھسل گیا اور میں ایک شدید حادثے کا شکار ہو گیا۔ میں موقع پر ہی بے ہوش ہو گیا، اور بعد میں مجھے بتایا گیا کہ اس وقت بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا۔ زندگی اور موت کی اس نازک گھڑی میں ایک نامعلوم شخص نے مجھے دیکھا اور ہسپتال پہنچایا۔ میں آج بھی اس شخص کا دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہوں جس نے میری زندگی کے انتہائی مشکل وقت میں میری مدد کے لیے ہاتھ بڑھایا۔

ہسپتال پہنچنے کے تقریباً 30 منٹ بعد مجھے ہوش آیا، لیکن میری حالت بہت تشویش ناک تھی۔ میرے چہرے اور پورے جسم پر گہرے زخم تھے، اور شدید درد اور چپکے آنے کی وجہ سے میرے لیے نہ تو ٹھیک سے چلنا ممکن تھا اور نہ ہی اپنا بازو اٹھانا۔ تفصیلی معائنے کے بعد تشخیص ہوئی کہ میرے بائیں بازو کی ہڈی (ہومرس) کے گریٹر ٹیوبرکل میں فریکچر ہے، اور ڈاکٹروں نے بتایا کہ سرجری ناگزیر ہے۔

حادثے کی خبر سنتے ہی دہلی منمن چرچ سے بہن کویتا اور بھائی آکاش ہسپتال پہنچے۔ انہوں نے مجھے تسلی دی اور میرے لیے نہایت حلوں اور شدت سے دعا کی۔

جہاں تک میرا تعلق ہے، اگرچہ میں کئی سالوں سے ایمانی زندگی گزار رہا تھا، لیکن میں نے روح اور سچائی سے عبادت نہیں کی تھی اور نہ ہی خود کو دعا کے لیے وقف کیا تھا۔ میں نے اپنے کلیسیائی فرائض کو نظر انداز کرنے اور مصروفیت کا بہانہ بنا کر ان سے پہلو تہی کرنے پر آمسوں کے ساتھ توبہ کی۔

اگلے ہی دن ایک حیرت انگیز واقعہ پیش آیا۔ جس ڈاکٹر نے کہا تھا کہ سرجری ناگزیر ہے، اُس نے دوبارہ میری حالت کا معائنہ کیا اور غیر متوقع خبر سنائی: ”آپ کو سرجری کی ضرورت نہیں پڑے گی۔“

اگرچہ میری سرجری سے بچت ہو گئی، لیکن ڈاکٹروں نے بتایا کہ فریکچر کو ٹھیک ہونے میں کافی وقت لگے گا۔ چونکہ میں زیادہ عرصے تک ہسپتال میں نہیں رہ سکتا تھا، اس لیے مجھے ڈسچارج کر دیا گیا۔ تاہم، میں اب بھی اپنا بائیں کندھا حرکت نہیں دے سکتا تھا، اور یہاں تک کہ چلنا یا بیت اخلا جھاننا بھی میرے لیے مشکل تھا۔

اسی دوران، 29 مئی کو، میں نے پادری لی سو جن کی زیر قیادت شفا کی عبادت میں شرکت کی۔

جب میں نے اپنی نیم گرم ایمان کی حالت پر غور کیا اور سچے دل سے توبہ کی، تو میری ان ناگوں میں، جن کی وجہ سے چلنا دشوار ہو گیا تھا، طاقت آ گئی اور میں دوبارہ معمول کے مطابق چلنے لگا۔ میں اپنا وہ بازو بھی آزادانہ طور پر اٹھانے کے قابل ہو گیا جسے میں ہلا نہیں سکتا تھا۔ یہاں تک کہ میرے جسم کے گہرے زخم بھی مکمل طور پر بھر گئے۔ ہالیوایہ!

اب میں اچھی صحت کے ساتھ زندگی گزار رہا ہوں اور وفاداری سے اپنی کلیسیائی ذمہ داریاں انجام دے رہا ہوں۔ میں خدا کا تمام شکر اور حلال بیان کرتا ہوں، جنہوں نے مجھے موت کے لمحے سے محفوظ رکھا اور بغیر کسی آپریشن کے مجھے شفا عطا فرمائی۔



شفا یابی کے بعد مکمل صحت کے ساتھ زندگی گزارنا



یہ خدا کی محبت کا خط فراہم کرتا ہے۔
صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔
اور خدا کی بے پناہ محبت



پادری سو جن لی کا 'صرف بائبل پروگرام' یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔
کئی زبانوں میں

* <https://www.youtube.com/@SoojinLeeMinistry>

انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب مائٹل کے ساتھ موجود ہیں۔

** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کر کے 'صرف بائبل پروگرام' دیکھ سکتے ہیں۔

میں ہیمی پلیجیا (جسم کے ایک حصے کا فالج) سے شفا یاب ہو گیا ہوں اور اب بغیر چھڑی کے چل سکتا ہوں۔

آرو مایو | مرد، ۵۲ سال | چیانگ رائی، تھائی لینڈ

غصے میں آنے والا مزاج بھی بدل گیا اور میں پرسکون اور نرم مزاج بن گیا۔

اس کے علاوہ، چیانگ رائے منمن چرچ کے پادری ہے وہ انہی نے میرے لیے دعا کی اور میرے کندھے سے لے کر ٹانگوں تک ہاتھ رکھ کر دعا کی۔ اس کے بعد میری ٹانگوں کے پٹھوں اور نروس کی سختی میں بہت زیادہ کمی آئی۔ میرا جسم ہلکا اور زیادہ آرام دہ محسوس ہونے لگا اور چلتا آسان ہو گیا۔ جو ٹانگ پہلے بمشکل



شفا یابی سے پہلے ہیمیپلیجیا (جسم کے ایک حصے کا فالج) میں مبتلا تھے

حسرت کرتی تھی، وہ اب زیادہ آزادی سے حرکت کرنے لگی، اور میرا وہ ہاتھ بھی حرکت کرنے لگا جو پہلے بالکل نہیں ہلتا تھا۔

اس سے پہلے مجھے اپنا پاؤں آگے بڑھانے کے لیے اسے ہاتھ سے اٹھانا پڑتا تھا، لیکن اب میں اسے بغیر کسی مدد کے سیدھا کر سکتا ہوں۔ آخر کار، اسی سال جون کے آخر سے میں بغیر چھڑی کے چلنے کے قابل ہو گیا۔ ہلیو ہا!

اب نہ میں کوئی دوا لیتا ہوں اور نہ ہی ہسپتال جاتا ہوں۔ میرے دل میں خوشی اور اطمینان بھرا ہوا ہے۔ نہ صرف میرے اندر بلکہ دوسروں کے ساتھ میرے تعلقات میں بھی بہت زیادہ سکون آ گیا ہے، اور میرے ایمان اور آسمان کی امید مزید مضبوط ہو گئی ہے۔

سب سے بڑھ کر، اب مجھے کلیسیا میں آنا بہت خوشی دیتا ہے۔ میں خدا کا تمام شکر اور جلال پیش کرتا ہوں، جس نے میری طرف ہاتھ بڑھایا، میرے جسم اور دل دونوں کو نیا کیا، اور مجھے ایک نئی زندگی عطا فرمائی۔

مسل سوچوں کی وجہ سے مجھے نیند نہیں آتی تھی، اور یہ کیفیت تین ماہ سے بھی زیادہ عرصے تک جاری رہی۔

پھر مارچ 2026 میں، میں نے چیانگ رائی منمن چرچ میں عبادت میں شرکت شروع کی۔ جیسے ہی میں مقدس عبادت گاہ میں داخل ہوا، میرے دل میں ایک ایسی ناقابل بیان اطمینان اور سلامتی محسوس ہوئی جسے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ اسی رات میں آخر کار گہری اور پرسکون نیند سو سکا۔ اس کے

بعد آہستہ آہستہ مجھے محسوس ہونے لگا کہ خدا میرے ساتھ ہے۔

بعد ازاں، پاسٹر سو جن لی کی دعاؤں کے ذریعے ظاہر ہونے والی خدا کی قدرت کے کاموں کو دیکھ کر میرا ایمان مزید مضبوط ہوتا گیا۔ میں نے عزم کیا کہ صرف خدا پر بھروسہ کروں گا۔ میں نے پورے دل سے خداوند کے دن کو مقدس رکھا اور بدھ اور جمعہ کی رات بھر کی عبادت میں روح اور سچائی کے ساتھ شرکت کی۔ میں روزانہ دانی لیل کی دعا کی عبادت میں بھی شریک ہوتا، پوری سنجیدگی سے دعا کرتا، اور ریکارڈ شدہ ویڈیو کے ذریعے پاسٹر سو جن لی سے دعا بھی حاصل کرتا رہا۔

خدا نے مجھ پر اپنی حیرت انگیز نعمت اور فضل نازل فرمایا۔ جوانی سے ہی میں بہت کوششوں کے باوجود شراب نوشی اور سگریٹ نوشی ترک نہیں کر پا رہا تھا، لیکن اپریل 2026ء میں پیتسمہ لینے کے بعد میں ان دونوں عادتوں سے مکمل طور پر آزاد ہو گیا۔ میرا جلد

27 نومبر 2023 کو تقریباً صبح 10 بجے، میں اپنے ایک دوست کی موٹر سائیکل پر پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک مجھے چسپاں آنے لگے، میں بے ہوش ہو گیا اور موٹر سائیکل سے گر پڑا۔ ہسپتال پہنچنے پر میرا بلڈ پریشر 180 سے بھی زیادہ ہو چکا تھا، اور اسی وقت سے میرے جسم کے بائیں حصے پر فنانج طاری ہو گیا، جس کی وجہ سے میں اپنے بائیں بازو اور ٹانگ کو حرکت دینے سے قاصر تھا۔

صرف ایک ہاتھ کے استعمال سے نہانا بھی میرے لیے بہت مشکل ہو گیا تھا، اور میں روزمرہ کے کام خود سے انجام نہیں دے سکتا تھا۔ مجھے محسوس ہونے لگا کہ میں اپنی والدہ پر بوجھ بن گیا ہوں۔ میں شدید مایوسی میں مبتلا ہو گیا اور یہاں تک کہ خودکشی کرنے کا بھی سوچنے لگا، لیکن شکر ہے کہ میرے ایک دوست نے مجھے ایسا کرنے سے روک لیا۔

رخصت ہونے کے بعد مجھے بے خوابی کی شکایت ہونے لگی۔ اپنی حالت کے بارے میں فکرمندی اور



شفا یابی کے بعد اپنی والدہ کے ساتھ

آئیے اپنے خاندانوں کے لیے مل کر دعا کریں۔

اے نیک اور مہربان آسمانی باپ، اب ہم اپنے خاندانوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔

جس طرح ہم اپنی زندگیوں کے ذریعے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ تیری محبت کتنی گرمجوش، خوشی بخش اور تسلی دینے والی ہے، اور چرچ میں آنا کتنا خوشی اور مسرت کا باعث ہے، اسی طرح ہمارے خاندان کے وہ افراد جو ابھی تک انجیل نہیں سن سکے، اُن کے دلوں کو چھو اور اُن کی رہنمائی فرما تاکہ وہ ہمارا ہاتھ تھام کر ہمارے ساتھ چرچ میں آئیں۔

آج بھی، جہاں کہیں ہمارے پیارے خاندان کے افراد ہوں، اُن سب پر نگاہ رکھ، اُن کی حفاظت فرما اور اُنہیں اپنا اطمینان عطا کر۔ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام میں دعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

قرآن کوڈ اسکین کریں اور سو جن چینل پر دعاؤں کی سیریز دیکھیں۔



کیا آپ کا ایمان خدا کے نزدیک مقبول ہے؟ (۳)

زندگی میں اختیار کریں، تو آپ اُس کے کام کو اپنے اندر تجربہ کر سکتے ہیں۔ اور اس تجربے کے ذریعے آپ کو روحانی ایمان عطا ہوتا ہے۔

چونکہ ایمان اوپر سے عطا ہوتا ہے، اس لیے ہمارے لیے کلام خدا کے مطابق عمل کرنا آسان ہوتا ہے۔ جب روحانی ایمان پوری پختگی کو پہنچ جاتا ہے تو ہم خدا کے کسی ایسے حکم کی بھی فرمانبرداری کر سکتے ہیں جو بظاہر ناممکن دکھائی دیتا ہو۔

کچھ ایماندار یہ سوچتے ہیں، ”چونکہ میرا ایمان کمزور ہے اور میں پوری طرح کلام خدا کے مطابق زندگی نہیں گزار سکتا، تو کیا میری دعا مقبول نہیں ہوگی؟“ لیکن اگر ہمارا ایمان چھوٹا بھی ہو، تب بھی خدا ہمیں روحانی ایمان عطا فرماتا ہے، بشرطیکہ ہم اپنے اندر ایسا برتن تیار کریں جو اُس کے جواب اور برکتوں کو حاصل کرنے کے لائق ہو۔

اگر ہم شفا حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں دعا، روزہ اور اُن تمام کاموں کو پوری محنت سے انجام دینا چاہیے جو خدا کو پسند ہیں، تاکہ ہم اپنے اندر ایک ایسا برتن تیار کر سکیں جس میں خدا کی نعمتیں سمائی جا سکیں۔ پھر خدا ہمیں آسمان سے روحانی ایمان عطا کرے گا، اور اسی ایمان کے ذریعے ہم شفا حاصل کریں گے۔

یقیناً، جتنا زیادہ ہمارا ایمان ہوگا، ہماری دعاؤں کی خوشیو اتنی ہی زیادہ اور خوبصورتی سے اوپر اٹھے گی، اور دعاؤں کے جواب بھی زیادہ آسانی سے آئیں گے۔ لیکن ہمیں اس سے بھی زیادہ ایمان حاصل کرنے کی اہم وجہ یہ ہے کہ آسمان پر ہمارا مستقبل کا مقام ہمارے ایمان کے مطابق مختلف ہوگا۔

(اگلے شمارے میں جاری کیا جائے گا)

اب ایمان اُمید کی ہوئی

چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی

چیزوں کا ثبوت ہے۔

کیونکہ اُسی کی بابت بُزرگوں کے

حق میں ابھی گواہی دی گئی۔

(عبرانیوں 1:11-2)

قوت حاصل کرنی چاہیے۔

جب ہم اس طرح جوش و خروش سے دعا کرتے ہیں اور خلوص دل سے اُس کے فضل اور قدرت کے طالب ہوتے ہیں، تو خدا یقیناً ہمیں فرمانبرداری کرنے کی قوت عطا فرماتا ہے۔ اور جب ہم اُس کے کام پر عمل کرتے ہیں تو ہم روحانی ایمان حاصل کر سکتے ہیں۔ اس ایمان کے ذریعے خدا کے کلام میں کیے گئے وعدوں کے مطابق برکتیں ہمارے پاس آتی ہیں۔

جب ہماری حبان اقبال کرتی ہے تو ہمارے تمام کاموں میں بھلائی ہوتی ہے اور ہمیں اچھی صحت بھی نصیب ہوتی ہے۔ ہماری دلی خواہشات بھی پوری ہو سکتی ہیں۔ جب ہم ان برکتوں کا تجربہ کرتے ہیں تو ہم اس سے بھی بڑی باتوں میں فرمانبرداری کرنے کے قابل ہوتے ہیں، جس سے ہمارا ایمان مزید مضبوط ہوتا جاتا ہے۔

مشال کے طور پر، آپ جانتے ہیں کہ پانی پینے سے پیاس بجھتی ہے۔ اس علم پر یقین کرنا اور حقیقت میں پانی پینا ہی پیاس کو بجھاتا ہے۔ جب یہ ایک تجربہ بن جاتا ہے تو جب بھی پیاس لگتی ہے، انسان خود بخود پانی تلاش کرتا ہے۔ خدا کا کلام بھی اسی طرح کام کرتا ہے۔ اگر آپ کا ایمان رائی کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو، لیکن آپ خدا کے کلام کے مطابق فرمانبرداری کریں اور اسے عملی

ہمیں خدا کے کلام کو دھیان سے سننا، سیکھنا اور اس پر عمل کرنا چاہیے

جسمانی ایمان کو روحانی ایمان میں تبدیل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم خدا کے کلام کو دھیان سے سنیں اور باقاعدگی سے سیکھیں۔ جیسا کہ رومیوں: 10: 17 میں لکھا ہے:

”پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا مسیح کے کلام سے ہوتا ہے۔“

اگر ہم خدا کے کلام کو علم کی صورت میں اپنے ذہن میں جمع نہ کریں تو ہم سچائی کو حبان نہیں سکتے، اور جب سچائی کو نہیں حبانیں گے تو اس پر عمل بھی نہیں کر سکیں گے۔

لیکن ہمیں یہیں نہیں رک جانا چاہیے۔ صرف خدا کے کلام کو علم کی صورت میں اپنے ذہن میں جمع کر لینا، مگر اس پر عمل نہ کرنا، انسان میں ضرور پیدا کر سکتا ہے، اور ایسے شخص کو خدا روحانی ایمان عطا نہیں کرتا۔ ہم نے جو کلام سیکھا اور اپنے دل میں محفوظ کیا ہے، اسے روحانی ایمان میں تبدیل ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ہم کلام کے مطابق فرمانبرداری کے کام کریں۔ جس طرح صرف موسیقی کی دھن یاد کر لینے سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ہم انگلیوں کی مشق کے بغیر پیانو اچھی طرح جبا سکتے ہیں، اسی طرح ہمیں خدا کے کلام کو عملی طور پر اپنی زندگی میں نافذ کرنا چاہیے۔

دل کو سچائی سے معمور کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے اندر موجود جھوٹ اور باطل کو دور کریں۔ جیسے فحشیت، جھگڑا، حد اور زنا، جنہیں خدا ہمیں ترک کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور ایک ایسے سچے انسان میں تبدیل ہوں جو اپنے آپ کو فروتن کرتا ہے، دوسروں کی خدمت کرتا ہے اور اپنے دشمنوں سے بھی محبت کرتا ہے۔

جب ہم اس طرح تبدیل ہوتے جاتے ہیں تو خدا ہمیں روحانی ایمان عطا فرماتا ہے۔ یقیناً، اطاعت کرنے کی کوشش کے باوجود کبھی فحشیت آسانی سے ختم نہیں ہوتی یا اچانک غصہ آ سکتا ہے۔ ایسے وقت میں ہمیں عہد کی دعاؤں یا روزوں کے ذریعے بھی اطاعت کرنے کی

Urdu

ماہنامہ خبریں

شائع کردہ ماہنامہ سینٹرل چرچ

سیول ساؤتھ کوریا گیو- ڈونگک، گل، رو- جی او ڈی بینک، 73 (پوسٹل کوڈ: 07058)

<http://www.manmin.org/english>

www.manminnews.com

E-mail: manminen@manmin.kr

ترجمہ: اوور سیز مشن بیورو